بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# شہر قائد کی صورتِ حال

لاکھ مسمار کیے جائیں زمانے والے
آ ہی جاتے ہیں نیا شہر بسانے والے

اس کی زد پر وہ کبھی خود بھی تو آ سکتے ہیں
یہ کہاں جانتے ہیں آگ لگانے والے

کون تعبیر کی سوچے کہ سبھی قتل ہوئے
موسم خواب کی تفصیل بتانے والے

اب تو ساون میں بھی بارود برستا ہے یہاں
اب وہ موسم نہیں بارش میں نہانے والے

اتنا آساں نہیں شہر محبت کا پتا
خود بھٹکتے ہیں یہاں راہ بتانے والے

سر سے جاتا ہے ہی نہیں وعدہ کا جنوں
مر گئے عدل کی زنجیر ہلانے والے

سائے میں بیٹھی ہوئی نسل کو معلوم نہیں
دھوپ کی نذر ہوئے ہیں پیڑ لگانے والے

گھر میں دیواریں ہیں اور صحن میں آنکھیں ہیں سلیم
اتنے آزاد نہیں وعدہ نبھانے والے

شاعر: سلیم کوثر

انتخاب: عبدالباری گوہر